© rasailojaraid.com

کے بارہ میں ہو سکتا ہے کہ بالاتفاق آزاد کے مقابلہ میں انہیں نصف سزائیں دی جاتی ہیں اور یہ حکم براہ راست قرآن مجید سورہ نساء کی آیت فاذا أحصن فان أتین بفاحشة فعلیھن نصف ما علی المحصنات من العذاب (نساء ——) سے ماخوذ ہے جو بظاہر مساوات کے خلاف ہے لیکن جو یائے حق کے لئے فرق کی حکمت سمجھنے کے لئے فقیہہ و محقق کمال الدین ابن ہمام کی یہ دو سطریں انشاء اللہ کافی ہوں گی۔

لأن الرق منصف للنعمة فتنقص العقوبة لأن الجناية عند توافر النعم أفحش فيكون ادعى إلى التغليظ ألا ترى إلى قوله سبحانه وتعالى يا نساء النبي من يأت منكن بفاحشة مبينة يضاعف لها العذاب ضعفين [۱]	کیونکہ غلامی نعمت کو آدھا کر دیتی ہے اس لئے سزا بھی کم ہو گی۔ جرم، آرام و آسائش کی فراوانی کی صورت میں... سنگین تر ہو جاتا ہے اس لئے اس کی سزا بھی سخت ہونی چاہیے۔ دیکھو اللہ تعالیٰ نے کہا ہے اے نبی کی بیویو تم میں سے جو کھلی ہوئی غلط حرکت کا ارتکاب کریگی اس کو دوگنا عذاب دیا جائے گا۔

علامہ رشید رضا مصری رح نے اپنی تفسیر "المنار" [۲] میں ایک اور وجہ بھی لکھی ہے جو بہت لطیف اور اس وقت کے لحاظ سے بہت زیادہ جی لگتی ہے فرماتے ہیں:

والحكمة في ذلك .... كون الحرة أبعد عن دواعي الفاحشة	اس میں نکتہ یہ ہے کہ آزاد عورت زنا کے اسباب سے محفوظ ہوتی ہے، اور

---

[۱] فتح القدیر صفحہ ۱۲۸ ج ۴ الطبعۃ الاولی بالمطبعۃ الکبری الامیریہ ببولاق مصر (۱۳۱۶ھ)

[۲] تفسیر المنار صفحہ ۲۳ ج ۵ الطبعۃ الاولی ۱۳۲۸ھ مطبعۃ المنار مصر۔

© rasailojaraid.com